ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین نے شہیدوں کے لواحقین، کارکنوں، ذمہ داروں، منتخب نمائندوں، ماؤں، بہنوں کے بے حد اصرار اور دل سوز اپیل پر تحریک کی قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لے لیا

کراچی۔۔۔11/اپریل 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی، ہر سطح کے ذمہ داران، کارکنان، ماؤں بہنوں، خواتین کارکنوں اور دیگر کارکنوں کے بے حد اصرار اور ان کی دل سوز اپیل پر متحدہ قومی موومنٹ کی قیادت سے دستبردار ہونے کا فیصلہ واپس لے لیا۔ جناب الطاف حسین نے تحریک کی قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے نام ایک خط میں کیا تھا جسے آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر ہونے والے جنرل ورکرز اجلاس میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے پڑھ کر سنایا۔ اپنے خط میں جناب الطاف حسین نے کہا تھا کہ چونکہ ایم کیوایم کے کارکنان وذمہ داران 9اپریل کو کراچی میں تشدد کے واقعات پر صورتحال کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہے اور شہریوں کی جان و مال کا نقصان ہوا لہٰذا ایسی صورت میں وہ تحریک کی قیادت سے کرنے سے قاصر ہیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے جناب الطاف حسین کا خط پڑھتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے بہت دکھ درد افسوس اور اذیت کے ساتھ خط تحریر کیا ہے یہ ہمارے لئے لمحہ فکریہ اور سوچنے کا مقام ہے کہ اس شہر میں اگر دہشتگرد اور شر پسند عناصر دہشتگردی اور غنڈہ راج قائم کریں اور رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست منتخب نمائندگان اور علاقائی ذمہ دار اسکی روم تھام نہ کرسکیں تو ہم اپنی اس غلطی کا کھلے دل سے اعتراف کرتے ہیں اسکی سزا ہر سطح کے کارکنوں کو ملنا چاہئے ہم قائد تحریک الطاف حسین سے معافی کے طلبگار ہیں جناب الطاف حسن ہماری قیادت سے دستبردار ہونے کا فیصلہ واپس لیں اور 98% فیصد غریب مظلوم اور محکوم عوام کی قیادت کریں جب تک قائد تحریک ہمیں معاف نہیں کریں گے اس وقت تک ہم نائن زیرو سے نہیں جائیں گے۔ جناب الطاف حسین کا یہ فیصلہ سنتے ہی وہاں موجود ایم کیوایم کے کارکنان میں اچانک بے چینی کی لہر دوڑ گئی اور کارکنان نے زاروقطار روتے ہوئے قائد تحریک سے قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لینے کی دردمندانہ اپیلیں کیں۔ اس موقع پر انہوں نے ''ہم کو منزل نہیں رہنماء چاہئے'' کے پرجوش نعرے بھی لگائے۔ رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کارکنوں کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا کہ اگر قائد تحریک جناب الطاف حسین نے تحریک کی قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس نہ لیا تو رابطہ کمیٹی کے تمام ارکان، تمام منتخب ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، سینیٹ کے ارکان بھی استعفیٰ دیدیں گے۔ ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن سے رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید اور اراکین رابطہ کمیٹی سلیم شہزاد، محمد انور، مصطفیٰ عزیز آبادی سمیت تمام ارکان رابطہ کمیٹی نے ٹیلیفون پر آکر اجلاس میں اعلان کیا کہ قائد تحریک کی جانب سے قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس نہ لینے پر ہم سب بھی اپنے عہدوں سے مستعفی ہوجائیں گے۔ سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال نے بھی فون پر آکر جناب الطاف حسین سے یہ درخواست کی کہ وہ قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لیں اور اگر قائد تحریک اپنا فیصلہ واپس نہیں لیں گے تو وہ، نائب سٹی ناظم، تمام ٹاؤن ناظمین اور یوسی ناظمین بھی اپنے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیں گے۔ جناب الطاف حسین نے اجلاس سے اپنا خطاب ختم کردیا تھا اور انہوں نے کارکنوں سے کہہ دیا تھا کہ وہ اپنے گھروں کو چلے جائیں لیکن کارکنوں کا اصرار تھا کہ جب تک قائد تحریک الطاف حسین اپنا فیصلہ واپس نہیں لیں گے وہ نائن زیرو سے نہیں جائیں گے اور یہاں بھوک ہڑتال کریں گے۔ اس موقع پر سانحہ طاہر پلازہ میں جھلس کر شہید ہونے والوں کے لواحقین بھی موجود تھے اور انہوں نے بھی جناب الطاف حسین سے درخواست کی کہ وہ ایم کیوایم اور حق پرست عوام کی قیادت سے دستبرادری کا فیصلہ فوری طور پر واپس لیں اور ہماری رہنمائی کرتے رہیں۔ اشکبار آنکھوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے داور حسین شہید کے بھائی اطہر اور ثوبیہ شہید کی بہن رشیدہ نے کہا کہ ہمارے ساتھ جو حادثہ اور سانحہ ہوا تھا وہ ہو چکا آپ دشمنوں کے عزائم کو ہرگز کامیاب نہ ہونے دیں، ہمیں انصاف دلوائیں اور ہماری قیادت کرتے رہیں۔ اس دوران نائن زیرو کی فضاء مکمل طور پر سوگوار اور رنج وصدمہ کی حالت میں ڈوبی ہوئی تھی اور ماحول پر ایک سوگ طاری تھا۔ شہداء کے لواحقین تحریک کے تمام کارکنوں، ذمہ داروں، رہنماؤں اورمنتخب نمائندوں اور ہمدردوں کی اپیلوں اور درخواستوں پر جناب الطاف حسین نے اجلاس میں دوبارہ فون کیا اور کہا کہ شہیدوں کے لواحقین، کارکنوں، ذمہ داروں اور حق پرست نمائندوں اور ہمدردوں کی اپیل پر میں تحریک کی قیادت سے دستبرداری کے فیصلے کو واپس لیتا ہوں اور تحریک کی قیادت پر دوبارہ فائز ہوتا ہوں۔ جناب الطاف حسین کے اس اعلان پر تمام کارکنوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے ''شکریہ، شکریہ......الطاف بھائی شکریہ'' کے نعرے لگائے۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں سے کہا کہ میں نے آپ کی بات مانی ہے لہٰذا آپ کو بھی میری بات ماننی ہوگی اور اپنے عمل کو بہتر بنانا ہوگا۔

سانحہ 12 مئی، 27 دسمبر اور 9، اپریل اور 19 جون کے آپریشن کی تحقیقات انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس اور اقوام متحدہ کے مبصرین سے کرائی جائے۔ الطاف حسین

سانحہ طاہر پلازہ میں جھلس کر جاں بحق ہونے والوں میں صرف ایک وکیل تھا تو وکلاء نے قوم سے جھوٹ کیوں بولا کہ 5 وکلاء کو زندہ جلا دیا گیا؟ جن وکلاء نے غائبانہ نماز جنازہ پڑھی وہ شرعاً ناجائز ہے

تشدد کے خلاف ہوں، کراچی سمیت ملک بھر میں امن چاہتا ہوں

ملک کی سلامتی اور بقاء کیلئے ایک بار پھر نواز شریف کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہوں،

حق پرست ارکان اسمبلیوں کا بائیکاٹ ختم کر کے جمہوری عمل میں حصہ لیں۔ نائن زیرو پر کارکنوں سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مطالبہ کیا ہے کہ سانحہ 12 مئی، 27 دسمبر اور 9، اپریل 2008ء سمیت تمام واقعات کی تحقیقات انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس اور اقوام متحدہ کے مبصرین سے کرائی جائے۔ انہوں نے نواز شریف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ انہیں اور متحدہ قومی موومنٹ کو بھلے ہی برا بھلا کہتے رہیں میں ملک کی سلامتی اور بقاء کیلئے ایک بار پھر نواز شریف کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہوں، انہوں نے رابطہ کمیٹی کے اراکین کو ہدایات دی کہ قومی وصوبائی اسمبلیوں کے بائیکاٹ کا سلسلہ ختم کر کے جمہوری عمل میں حصہ لیں۔ وہ جمعہ کی شب متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو پر کارکنان کے ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار اور تمام رابطہ کمیٹی کے ذمہ دران، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی وسینیٹ، سٹی ناظم، مختلف ٹاؤنز کے ناظمین اور دیگر شعبے کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ 9، اپریل کے سانحہ پر میں ایک ایک کارکن، رابطہ کمیٹی اور منتخب نمائندگان سے سخت ناراض ہوں کہ جب شہر میں جو جلاؤ گھیراؤ اور شہر کا امن وامان خراب ہونا شروع ہوا تو وہ کیونکر باہر نہیں آئے اور شہر کو کیونکر نہیں بچایا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رابطہ سے کہا کہ میں شہر میں امن چاہتا ہوں اس کے بعد وہ تمام کام چھوڑ کر اس امن وامان کیلئے کوشاں ہوئے اسکے بعد امن وامان قائم ہوا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شہر ہم سب کا ہے اور امن قائم رکھنا سب کی ذمہ داری ہے اور یہ مینڈیٹ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 9، اپریل 2008ء کے سانحہ کا پسِ منظر یہ ہے کہ جس طرح لاہور میں بزرگ سیاستدان شیر افگن پر وکلاء کی جانب سے حملہ کیا گیا اور چوہدری اعتزاز احسن نے اس کیلئے کوشش بھی کی لیکن عوامی جذباتی ردِعمل کو روکنا فوری طور پر مشکل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سانحہ کی پوری ملک میں مذمت ہوئی اور ایم کیو ایم لیگل ایڈ کمیٹی نے سٹی کورٹ کراچی میں شیر افگن پر قاتلانہ حملے کے خلاف مظاہرہ کیا اور مظاہرے کے بعد لیگل ایڈ کمیٹی کے وکلاء اپنے چیمبر میں واپس آئے تو ایک ٹولہ جو کراچی بار پر قابض ہے انہوں نے ان وکلاء کو تشدد کا نشانہ بنایا اور ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت یہ افواہ پھیلائی گئی کہ ایم کیو ایم کے لیگل ایڈ کمیٹی کے بہت سے وکلاء شہید ہو گئے ہیں جس پر پورے شہر میں ایک ردِعمل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ سازشی عناصر امن کے دشمن ایسے موقع پر باہر آ جاتے ہیں اور وہ شر پسندی کرتے ہیں اور وہ کارروائیاں کر کے فرار ہو جاتے ہیں اور اس کے بعد شہر کی بڑی جماعت پر الزامات کی بوچھاڑ کر دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں مختلف افواہیں پھیلتی رہتی ہیں اس لئے کارکن ایسی افواہوں پر کان دھرنے سے پہلے ذمہ داران سے رابطہ کریں اور مرکز کی ہدایات پر قائم رہیں۔ الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کراچی کی نمائندہ جماعت ہے اس لئے میں سخت ناراض ہوں کہ حق پرست نمائندوں، ایم کیو ایم کے ذمہ داران، کارکنان کو امن قائم کرنے میں اتنی دیر کیوں لگی، اگر ذمہ داران فوری طور پر حرکت میں آ جاتے تو قیمتی جانی ومالی نقصان سے بچا جا سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کسی واقعہ پر عوامی ردِعمل امریکہ سمیت پوری دنیا میں ہوتا ہے اسے روکنا اور قابو پانا انتظامیہ اور امن وامان برقرار رکھنے والوں کی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ شہر کی بڑی جماعت کی بھی ذمہ داری ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری میڈیا سے اپیل ہے کہ وہ دیکھیں کہ سازش کس طرح پھیلائی جاتی ہے گزشتہ روز ٹی وی پر دکھایا گیا کہ بعض وکلاء نے جلوس نکالے ان کے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈ تھے جن پر واضح لکھا ہوا تھا کہ کراچی میں 6 وکلاء کو زندہ جلا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں پورے پاکستان کی قوم سے کہتا ہوں کہ کراچی میں جو افراد جلائے گئے ہیں ان میں سے 6 متحدہ قومی موومنٹ کے کارکن یا ہمدرد تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چھ کارکنان کی تحقیقات کرائی جا سکتی ہے کہ وہ متحدہ کے کارکنان یا ہمدرد ہیں یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان چھ میں سے ایک بھی وکیل نہیں تھا تو پنجاب کے وکلاء نے جو 5 وکلاء کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی وہ شرعاً ناجائز ہے اور جھوٹی نماز جنازہ

پڑھانے والے پر عذاب الٰہی آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں ارباب اختیار سے مطالبہ کرتا ہوں کہ ایسی جھوٹی نماز جنازہ پڑھانے والوں کے خلاف عدالتی تحقیقات کرائی جائے اور اس میں ملوث عناصر کے ساتھ کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام بغیر حقائق کی تصدیق کئے بغیر کسی بات پر یقین نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ میں تسلیم کرتا ہوں کہ معصوم شہریوں کی گاڑیاں اور ملاک جلائی گئی یہ تمام افواہوں کا ساختشانہ تھا اور شرپسند عناصر نے اس کا فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے وزیراعظم اور وفاقی حکومت سے کہا کہ وہ ایسے جھوٹے جلوس اور جھوٹی غائبانہ نماز جنازہ پڑھانے اور پڑھنے والوں کے خلاف کارروائی کرے۔ عدالتی تحقیقاتی کمیشن بنا کر تحقیقات کرائی جائے اور جھوٹی بیان بازی بند کرائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک پہلے ہی انتہائی خطرات سے دوچار ہے، جمہوریت کا آغاز ہوا ہے اس لئے خدا کیلئے اس جمہوری عمل کو جاری رہنے دیجئے۔ انہوں نے کہا کہ میں تشدد کے خلاف ہوں اور کراچی سمیت ملک بھر میں امن چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ایک دوسرے کی جان بچانے کی ضرورت ہے، امن قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کارکنان سے کہا کہ سازشی عناصر اگر اسی طرح شہر کا امن خراب کرتے رہے تو ایسی صورت میں کس طرح قیادت کرسکتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح چھ کارکنان، ہمدردوں کو جلایا گیا اسی طرح ایک وکیل الطاف عباسی کو جلانے کی بھی میں مذمت کرتا ہوں اور اس پر افسوس کا اظہار کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں ترقیاتی کاموں پر عوام نے ہمیں مینڈیٹ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیر افگن، ارباب رحیم کے ساتھ ہونے پر عوامی ردعمل تھا جب لیگل ایڈ کمیٹی پر ہوا تو جذباتی عناصر باہر نکلے تو اس وقت ہمارے ذمہ داران کیونکر نہیں نکلے اس کا مجھے شدید افسوس ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27، دسمبر کو 1200 گاڑیاں کس نے جلائی تھی، 12 افراد زندہ جلا دیئے گئے تھے وہ کس نے کئے تھے؟ اس پر میڈیا کیونکر خاموش ہے ؟ ہزاروں دکانوں کو جلایا گیا، اربوں کی لوٹ مار کی گئی، 3 روز تک شہر میں لوٹ مار کون کرتا رہا؟ انہوں نے کہا کہ فیکٹریوں کے جلانے سے صرف مالکان کا ہی نہیں شہر اور ملک کا بھی اس سے نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رابطہ کمیٹی فوری طور پر ایک کمیٹی تشکیل دے اور تمام کراچی میں چھوٹی بڑی سیاسی، مذہبی وسماجی جماعتوں اور این جی اوز سے ملے اور کراچی کے امن کیلئے ان سے تعاون کی درخواست کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم امن چاہتے ہیں صرف کراچی یا سندھ میں نہیں بلکہ پورے ملک میں امن چاہتے ہیں اس کیلئے سب سے رابطہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہے تو سینٹ، قومی اور تمام صوبوں کی اسمبلیاں ہیں اگر خوانخواستہ پاکستان کو کوئی نقصان پہنچا تو کوئی اسمبلی اور ایوان بھی نہیں ہونگے۔ انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ اگر شہر سمیت ملک میں امن نہیں رہا تو میں قیادت نہیں کرسکتا جس پر رابطہ کمیٹی کے اراکین سمیت کارکنوں نے براہِ راست معذرت طلب کی اور ان سے کہا کہ آئندہ کبھی ایسا ہوا تو تمام نومنتخب اراکین، ناظمین اور کارکنان شہر میں قیام امن کیلئے سڑکوں پر آجائینگے۔ اس موقع پر الطاف حسین نے کہا کہ 12 مئی کو بھی ایک سازش کے تحت ایم کیوایم کو بدنام کیا گیا حالانکہ اس سانحہ میں 14 کارکنان ایم کیوایم کے شہید ہوئے جن میں دو پختون کارکنان شامل ہیں۔ جناب الطاف حسین نے مطالبہ کیا کہ 12 مئی کے سانحہ کی انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس یا اقوام متحدہ سے تحقیقات کرائی جائے تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی سامنے آجائے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ 27 دسمبر کی تحقیقات بھی اقوام متحدہ اور انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس سے کرائی جائے اور تمام سانحات کی تحقیقات مینار پاکستان کے نیچے کرائی جائے۔ انہوں نے وکلاء برادری سے کہا کہ اگر وہ 12، اکتوبر 1999 سے قبل کی عدلیہ کو بحال کرانے کی بات کریں تو ہم بھی ان کے ساتھ ہیں کیونکہ 12 اکتوبر 1999ء سے پہلے یا بعد میں کسی بھی جج نے پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء اس وقت کہاں تھے جب ان سات ججوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے سے انکار کردیا تھا اور استعفیٰ دے دیئے؟ اس وقت وکلاء نے ان ججوں کے حق میں مظاہرے کیوں نہیں کئے؟ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے پیغام کو ملک بھر میں پھیلنے سے روکنے کیلئے جاگیرداروں اور وڈیروں نے سازشوں کا جال بچھایا ہے اور وہ کراچی میں امن وامان کو خراب کرکے ایم کیوایم کو بدنام کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے رابطہ کمیٹی کو احکامات دیئے کہ شہداء کے لواحقین سے پوری معلومات حاصل کریں اور ان کی پوری مدد کریں اور بھرپور تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کہیں بھی ہوں ہمیں ہر مثبت اقدام پر حکومت کی مدد کرنی چاہئے، اختلافات جمہوریت کا حصہ ہیں لیکن ان کو دشمنی کا رنگ نہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف مجھے یا ایم کیوایم کو بھلے برا بھلا کہیں لیکن میں ملک کی سلامتی کیلئے ان کی جانب ایک بار پھر دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہوں۔ انہوں نے رابطہ کمیٹی کو ہدایات کی کہ وہ صوبائی اور قومی اسمبلیوں کا بائیکاٹ ختم کرکے ان دونوں اسمبلیوں میں جائیں اور جمہوری عمل میں حصہ لیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہماری جدوجہد کا مقصد نظام کو بدلنا ہے، 32 سال سے اس ملک کے نظام کو بدلنے کی کوشش کررہے ہیں اگر آپ اس نظام کو بدلنے مین سنجیدہ نہیں ہوں گے تو ملک میں انقلاب کس طرح آسکتا ہے۔ انہوں نے شہداء کے لواحقین، ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان کی درخواست پر ایم کیوایم کی قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لیتے ہوئے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ سندھ بالخصوص کراچی میں امن برقرار رکھنے میں کوئی غفلت یا کوتاہی نہ برتیں اور کراچی کے امن کو خراب کرنے کی سازش کو ناکام بنانے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں۔

ملک بھر کے مظلوم عوام کو الطاف حسین کی قیادت کی ضرورت ہے

الطاف حسین کی جانب سے ایم کیوایم کی قیادت سے دستبرداری اور پھر واپسی کے فیصلہ پر پاکستان سمیت دنیا بھر سے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ٹیلی فون کالوں کا تانتا بندھ گیا

لندن۔۔۔11، اپریل 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے ایم کیوایم کی قیادت سے دستبرداری کے فیصلہ کی واپسی پر پاکستان سمیت دنیا بھر سے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ٹیلی فون کالوں کا تانتا بندھ گیا اور دنیا بھر میں مقیم ایم کیوایم کے کارکنان وہمدرد عوام نے ٹیلی فون کرکے مبارک پیش کی اور جناب الطاف حسین کی قیادت کو ملک بھر کے مظلوم عوام کی ضرورت قرار دیا ہے۔تفصیلات کے مطابق کراچی میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے میں غفلت کا مظاہرہ کرنے پر ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ایم کیوایم کی قیادت کرنے سے معذوری ظاہر کی تھی اور جناب الطاف حسین کی جانب سے ایم کیوایم کی قیادت سے دستبرداری کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی جس کے بعد پاکستان سمیت دنیا بھر سے ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن فون کرکے جناب الطاف حسین کی دستبرداری کا فیصلہ قبول کرنے سے انکار کردیا۔بیشتر کارکنان وہمدردوں نے جن میں خواتین اور کمسن بچے بھی شامل ہیں، جناب الطاف حسین سے درخواست کی کہ وہ اپنا فیصلہ واپس لیں۔پاکستان سمیت دنیا بھر سے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ٹیلی فون کالوں کی بھرمار کے باعث رابطہ کمیٹی کے ارکان اور سیکریٹریٹ کے اراکین مسلسل فون کالیں وصول کرنے اور پیغامات نوٹ کرنے میں مصروف رہے۔اس موقع پر انتہائی رقت انگیز مناظر بھی دیکھنے میں آئے بیشتر افراد اپنا پیغام نوٹ کراتے ہوئے اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور پھوٹ پھوٹ کر روتے رہے۔بعدازاں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر کارکنان کے بڑے اجتماع سے جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان نے انہیں یقین دلایا کہ وہ سندھ بالخصوص کراچی میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں گے اور گزشتہ دنوں کراچی میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے میں ناکامی پر معافی کے طلبگار ہیں۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان بالخصوص طاہر پلازہ میں جھلس کر جاں بحق ہونے والے شہداء کے لواحقین کی درخواست قبول کرتے ہوئے ایم کیوایم کی قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لے لیا۔جناب الطاف حسین کے اس فیصلہ کی خبر بھی جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی اور پاکستان سمیت دنیا بھر سے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ٹیلی فون کالوں کا دوبارہ تانتا بندھ گیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں نے انتہائی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین کی قیادت ملک بھر کے مظلوم عوام کی ضرورت ہے۔

9اپریل کے سانحہ میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے الطاف حسین کا اظہار ہمدردی

لندن۔۔11اپریل 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر 9اپریل کے سانحہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے گہرے افسوس اور دکھ کا اظہار کیا ہے اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔جمعہ کے روز نائن زیرو پر کارکنوں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نہوں نے سانحہ 9اپریل پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور رقت آمیز لہجے میں دعا کی ہے اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت فرما کر انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے اور صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کی۔جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ وہ سانحہ 9اپریل کے شہداء کے گھروں پر جائیں ان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کریں ان کے مسائل فوری طور پر حل کریں مجھے اس سلسلے میں باقاعدہ درخواست نہیں ملنی چاہئے یہ نیک کام آپ خود کریں۔

جنرل ورکرز اجلاس/سانحہ طاہر پلازہ میں اکثریت ایم کیوایم کے ہمدرد کے رشتہ دار یا قریبی لواحقین تھے

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)11/اپریل 2008ء۔۔۔نائن زیرو پر جمعہ کے روز ہونے والے جنرل ورکرز اجلاس نے موقع پر سانحہ 9اپریل میں طاہر پلازہ

میں شہید ہونے والوں کے لواحقین بھی موجود تھے جن میں شہید باسط محمود، سعید اختر عرف دانش، رقیہ بتول، ثوبیہ اور داور حسین کے لواحقین بھی سامل تھے۔ واضح رہے کہ طاہر پلازہ کے افسوسناک واقعہ میں دہشتگردوں نے 6 افراد کو آگ لگا کر شہید کر دیا تھا جس میں مذکورہ پانچ شہداء ایم کیو ایم کے ہمدرد یا کارکنوں کے قریبی رشتہ دار یا حلقہ احباب میں سے تھے جبکہ ان میں صرف ایک وکیل تھا۔

آصف علی زرداری اور متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے درمیان فون پر بات چیت

کراچی میں افسوسناک واقعات، ایم کیو ایم پیپلز پارٹی تعلقات، سیاسی صورتحال اور مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

دونوں جماعتوں کے درمیان مفاہمت کا عمل مزید مستحکم بنایا جائے گا۔ آصف زرداری اور الطاف حسین میں اتفاق

پاکستان کی بقاء وسلامتی، ترقی وخوشحالی سندھ میں امن وبھائی چارے کیلئے ساتھ ہیں اور ساتھ چلیں گے۔ آصف زرداری

حکومت یا اپوزیشن سے بالاتر ہوکر ملک کے وسیع تر مفاد میں پیپلز پارٹی کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔11 اپریل 2008ء ۔۔۔پیپلز پارٹی کے شریک چیئر مین آصف علی زرداری اور متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے درمیان آج فون پر بات چیت ہوئی۔ بات چیت میں کراچی میں 9 اپریل کو ہونے والے افسوسناک واقعات، ایم کیو ایم پیپلز پارٹی تعلقات، ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال اور مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بات چیت میں دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی پاکستان کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے، ملک میں جمہوری عمل کے استحکام اور پاکستان خصوصاً سندھ میں امن وترقی کیلئے متحد ہوکر کام کریں گی اور ایک دوسرے کے ساتھ چلیں گی۔ دونوں رہنماؤں نے 9 اپریل کو کراچی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعات کو جمہوری عمل کے خلاف ایک گہری سازش قرار دیا اور ان واقعات پر شدید افسوس کا اظہار کیا اور اس بات پر اتفاق کیا کہ ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی ملکر آئندہ ایسی ہونے والی ہر سازش کو ناکام بنائیں گے اور دونوں جماعتوں کی مشترکہ کمیٹیاں اس سلسلے میں ملکر اقدامات کریں گی۔ آصف زرداری اور جناب الطاف حسین نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ دونوں جماعتوں کے درمیان مفاہمت کا عمل مزید مستحکم بنایا جائے گا تاکہ کوئی بھی قوت دونوں جماعتوں کے تعلقات میں دراڑیں نہ ڈال سکے۔ آصف زرداری نے اسمبلیوں کے اجلاس کا بائیکاٹ ختم کرنے کے اعلان پر جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ ہم اور آپ پاکستان کی بقاء وسلامتی، ترقی وخوشحالی خصوصاً سندھ میں امن وبھائی چارے کی فضاء کو مزید فروغ دینے کیلئے ساتھ ہیں اور ساتھ چلیں گے۔ جناب الطاف حسین نے آصف زرداری سے کہا کہ ہم حکومت یا اپوزیشن سے بالاتر ہوکر ملک کے وسیع تر مفاد میں پیپلز پارٹی کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے اور حکومت کے ہر مثبت اقدام کی غیر مشروط حمایت کرتے رہیں گے۔ آصف زرداری نے کراچی میں قیام امن کے سلسلے میں جناب الطاف حسین کے مثبت رول کو سراہا۔ انہوں نے سانحہ طاہر پلازہ میں ایم کیو ایم کے ہمدردوں کی شہادت پر جناب الطاف حسین سے اظہار افسوس کیا اور جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے تعزیت کی۔ آصف علی زرداری نے جناب الطاف حسین کی جانب سے تحریک کی قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لینے کا بھی خیر مقدم کیا۔

ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین سے چوہدری شجاعت حسین، چوہدری پرویز الٰہی، ڈاکٹر ارباب غلام رحیم اور کشمالہ طارق کی فون پر گفتگو۔ قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لینے کا خیر مقدم

آپ نے اپنا فیصلہ واپس لیکر بہت اچھا قدم اٹھایا ہے۔ چوہدری شجاعت حسین

آپ نے قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لیکر قوم کو بڑی تباہی سے بچالیا۔ ارباب رحیم

لندن۔۔۔11 اپریل 2008ء۔۔۔مسلم لیگ ق کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین، قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر چوہدری پرویز الٰہی، سابق وزیر اعلیٰ سندھ

ڈاکٹر ارباب غلام رحیم اور مسلم ق کی رہنما محترمہ کشمالہ طارق نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کوفون کرکے ان کی جانب سے قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لینے کا خیرمقدم کیا۔ چوہدری شجاعت حسین، چوہدری پرویزالٰہی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے جب آپ کی جانب سے قیادت سے استعفے کی خبر سنی تو ہمیں جھٹکا لگا اور ہم سب بہت فکرمند ہوگئے تھے اور دیگر لوگوں کی طرح ہم بھی بے چین ہوگئے تھے لیکن آپ نے اپنا فیصلہ واپس لیکر بہت اچھا قدم اٹھایا ہے۔ سابق وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ آپ نے قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لیکر قوم کو بڑی تباہی سے بچالیا ورنہ ملک میں بہت بڑا بحران پیدا ہوجاتا، ملک کو بحران سے بچانے پر ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے ان کیلئے نیک جذبات کا اظہار کرنے پر چوہدری شجاعت حسین، چوہدری پرویزالٰہی، سابق وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم اور محترمہ کشمالہ طارق کا شکریہ ادا کیا۔

وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک کی ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین سے فون پر گفتگو۔ قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لینے کا خیرمقدم

لندن۔۔۔ 11 اپریل 2008ء۔۔۔۔ وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کوفون کرکے ان کی جانب سے قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لینے کا خیرمقدم کیا۔ رحمٰن ملک نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے قیادت سے دستبرداری کا فیصلہ واپس لیکر قوم پر بڑا احسان کیا ہے۔ آپ کی قیادت ملک خصوصاً صوبہ سندھ اور کراچی کیلئے امن کی ضمانت ہے۔ رحمٰن ملک نے کہا کہ سازشی عناصر نے ایک سازش کے تحت شہر کے حالات خراب کرنے کی کوشش کی لیکن حکومت اور شہری قیادت نے اس سازش کو ناکام بنادیا۔ رحمٰن ملک نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ پیپلزپارٹی اور ایم کیوایم آئندہ ملکر ایسی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ رحمٰن ملک نے سانحہ طاہر پلازہ میں ایم کیوایم کے ہمدردوں کی شہادت پر جناب الطاف حسین سے اظہارافسوس کیا۔ جناب الطاف حسین نے رحمٰن ملک سے کہا کہ مجھے اس شہر اور صوبے کا امن ہر چیز سے عزیز ہے اور ہم کسی کو شہر کا امن خراب کرنے نہیں دیں گے۔ انہوں نے مشیر داخلہ سے کہا کہ وہ بھی سانحہ طاہر پلازہ کی تحقیقات کرائیں۔

الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کی جانب سے 9، اپریل کو طاہر پلازہ میں جاں بحق ہونے والے سات افراد کے لواحقین کو ایک ایک لاکھ روپے کی امداد دی جائے گی

لندن۔۔۔ 11، اپریل 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کی جانب سے طاہر پلازہ کراچی میں جاں بحق ہونے والے سات افراد کے لواحقین کو ایک ایک لاکھ روپے کی امداد دی جائے گی۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ 9، اپریل کو کراچی میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کی خبرگیری کریں اور ان کی ہر ممکن امداد کریں۔ جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کی جانب سے فوری طور پر شہداء کے لواحقین کو ایک ایک لاکھ روپے بطور امداد فراہم کردیئے جائیں گے۔

حق پرست عوام شائستہ نجیب کی صحتیابی کیلئے خصوصی دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔ 11 اپریل 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن محمد انور کی ہمشیرہ شائستہ نجیب کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنان سے اپیل کی کہ وہ شائستہ نجیب کی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں۔ واضح رہے کہ رابطہ کمیٹی کے رکن محمد انور کی ہمشیرہ شائستہ نجیب گزشتہ کئی دنوں سے شدید علیل ہیں اور ان دنوں مقامی اسپتال میں زیرعلاج ہیں۔

بعض سیاسی ومذہبی جماعتوں اوروکلاءتنظیموں کی جانب سے بہتان تراشی ایم کیوایم کوبدنام کرنے کی انتہائی شرمناک کوشش ہے

ہرواقعہ کاالزام ایم کیوایم کے سرتھوپنے کی روش ترک کی جائے۔اراکین رابطہ کمیٹی محمداشفاق، جاویدکاظمی اورآصف صدیقی

کراچی۔۔۔11اپریل2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان محمد اشفاق ، جاوید کاظمی اور آصف صدیقی نے بعض سیاسی ومذہبی جماعتوں اوروکلاءتنظیموں کی جانب سے کراچی میں دہشت گردی اور جلاؤ گھیراؤ کے واقعات کا الزام ایم کیوایم کے سرتھوپنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اوراس بہتان تراشی کوایم کیوایم کوبدنام کرنے کی انتہائی شرمناک کوشش قرار دیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی میں ہونے والے ہرواقعہ کاالزام ایم کیوایم کے سرتھوپناایم کیوایم مخالف عناصر نے اپناوطیرہ بنالیا ہے اورحالیہ واقعات کاالزام بھی کرمنلا ئزیشن کی پالیسی کے تحت ایم کیوایم پرعائد کرکے اسے بدنام کیا جارہا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ لاہور میں سابق وفاقی وزیرڈاکٹرشیرافگن نیازی پروکلاء کے تشدد کے واقعہ کے خلاف پرامن احتجاج کرنا ایم کیوایم کے وکلاء کا حق ہے،ایم کیوایم کے وکلاء کااحتجاج پرامن تھا لیکن ایم کیوایم کے وکلاءکوجس طرح بلاجواز تشدد کا نشانہ بنایا گیااور پھرگاڑیوں اورشہریوں کی املاک کوایک سازش کےتحت نذرآتش کیا گیا۔طاہرپلازہ کوبھی سازش کے تحت نذرآتش کیا گیا جسکے نتیجے میں 12افراد ہلاک ہوئے جس میں ایم کیوایم کے 6ہمدردبھی جھلس کر شہید ہوگئے۔دہشت گردی کے ان واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ان حقائق کے باوجود ایم کیوایم مخالف سیاسی ومذہبی جماعتوں اور وکلاءتنظیموں کی جانب سے ایم کیوایم پر بہتان تراشی کی جارہی ہے جوانتہائی شرمناک ہے،جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں دہشت گردی اورجلاؤگھیراؤ کے واقعات ملک میں قومی مفاہمت کی فضاءکوسبوتاژ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کاتسلسل ہے اور جوعناصرقومی مفاہمت کی فضاءکوخراب کرنے کی کوشش کررہی ہیں وہ قومی مفاہمت کی دشمن ہیں۔رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ ہرواقعہ کاالزام ایم کیوایم کے سرتھوپنے کی روش ترک کی جائے۔

جنگ گروپ کے مینجراسپیشل رپورٹس حلیم قریشی کے چھوٹے بھائی عبدالحکیم کے انتقال پرالطاف حسین کا اظہارتعزیت

لندن۔۔11اپریل2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جنگ گروپ کے جنرل مینجراسپیشل رپورٹس حلیم قریشی کے چھوٹے بھائی عبدالحکیم قریشی کے انتقال پرگہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے حلیم قریشی سمیت مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کوجنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔دریں اثناءایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اورمیڈیا کمیٹی کے ارکان نے بھی حلیم قریشی کے چھوٹے بھائی عبدالحکیم کے انتقال پرگہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اورسوگوارلواحقین کیلئے صبرجمیل کی دعا کی ہے۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی رکن خورشیدافسراورخواتین اراکین اسمبلی نے جیوٹی وی کی نمائندہ لالہ رخ کی عیادت کی

کراچی۔۔۔11،اپریل2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کی رکن خورشیدافسراورنومنتخب حق پرست خواتین اراکین سندھ اسمبلی بلقیس مختاراورزرین مجید نے گزشتہ روززخمی ہونے والی جیوٹی وی کی نمائندہ محترمہ لالہ رخ کی رہائش گاہ جاکران کی عیادت کی اورقائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ان کی خیریت دریافت کی۔انہوں نے محترمہ لالہ رخ کے ساتھ تشدد کے واقعہ پردلی ہمدردی کا اظہار کیااوران پرتشدد کے واقعہ کی مذمت کی۔وہ کچھ دیرمحترمہ لالہ رخ کے ہمراہ رہیں اورانہوں نے ان کی جلدصحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔واضح رہے کہ لالہ رخ کوگزشتہ روزسٹی کورٹ میں اپنے پیشہ وارانہ فرائض کی ادائیگی کے دوران شرپسندوں نے تشدد کرکے زخمی کردیا تھا جس کے باعث ان کے ایک بازو میں فریکچر ہوگیا تھا۔

☆☆☆☆☆